شہریت سے متعلق مسائل

تئیسواں فقہی سمینار منعقدہ: ۲۸ ربیع الثانی تا یکم جمادی الاول ۱۴۳۵ھ مطابق ۱-۳ مارچ ۲۰۱۴ء، جامعہ علوم القرآن جمبوسر، گجرات

۱- اسلام ایک دین اور مسلمان ایک امت ہیں، اسلام مسلمانوں کو ایک وحدت سے جوڑتا ہے اور ان کو ایک جسم وجان کا درجہ دیتا ہے، اس لحاظ سے اسلام کا اصل مزاج یہ ہے کہ مسلمان خواہ وہ دنیا کے کسی حصے میں ہوں، کلمہ کی بنیاد پر ایک امت ہیں، اور ان کے درمیان کسی تفریق وامتیاز کی حوصلہ افزائی نہیں کی جاسکتی اور نہ کسی جانبدارانہ سلوک کی اجازت دی جاسکتی ہے۔

۲- البتہ عہد جدید میں مغرب کے اثرات سے موجودہ نظام شہریت نے جو حد بندیاں قائم کی ہیں اور جغرافیائی بنیادوں پر انسانوں میں تقسیمات کی گئی ہیں، نیز ہر ملک کے شہری کو ایک الگ قوم تصور کیا جاتا ہے، افسوس کہ اس کے اثرات امت مسلمہ پر بھی پڑے ہیں، مختلف ملکوں میں رہنے والے مسلمانوں کو قومِ واحد کی بجائے مختلف قوموں میں تقسیم کردیا گیا ہے اور ان کی آزادانہ نقل وحرکت اور قیام وسکونت میں مشکلات پیدا ہوگئی ہیں، گو یہ نظام، اسلام کے آفاقی نظریۂ وحدت سے ہم آہنگ نہیں ہے؛ لیکن موجودہ بین الاقوامی احوال اور علاقائی مصالح واسباب کے تحت ملکوں میں شہریت کا جو نظام رائج ہے، موجودہ حالات میں اس کو قبول کرنے کی گنجائش ہے۔

۳- مسلم یا غیر مسلم ملک کا مسلمان کسی مسلم ملک میں شہریت کا خواہش مند ہو اور اس کے اپنے ملک میں دین وایمان، جان ومال اور عزت وآبرو کو سخت خطرہ درپیش ہو تو اس مسلم ملک پر اس کی درخواست کو قبول کرنا لازم ہوگا۔

۴- کسی ملک کے مسلمان مجبور ہوکر دوسرے مسلم ملک میں پناہ گزیں ہوجائیں تو ایسے ملک کا فریضہ ہے کہ وہ ان پناہ گزینوں کو تمام شہری حقوق عطا کرے۔

۵- کسی مسلمان کے لیے غیر مسلم ملک کی شہریت اختیار کرنے کی درج ذیل صورتیں ہیں:

(الف) ایسا غیر مسلم ملک جہاں دین وایمان، جان ومال اور نسل کے تحفظ کو خطرہ ہو وہاں کی شہریت اختیار کرنا جائز نہیں ہے؛ البتہ اس قسم کے خطرات نہ ہوں تو جائز ہے۔

(ب) کسی ملک کی غیر اسلامی تہذیب وتمدن سے متأثر ہوکر وہاں کی شہریت حاصل کرنا جائز نہیں ہے۔

(ج) محض معیارِ زندگی بلند کرنے کے لیے مسلم ملک کے کسی شہری کا غیر مسلم ملک کی شہریت اختیار کرنا ناپسندیدہ ہے۔

(د) معاشی مجبوریوں، طبی ضرورتوں، اور تعلیمی مقاصد کے لیے غیر مسلم ملک کی شہریت کا حصول جائز ہے۔

(ہ) دعوتی اغراض کے لیے غیر مسلم ملک کی شہریت اختیار کرنا مستحب ہے۔

☆☆☆